Encl- 04 (C)

معلم عصر

سعید نورسی

پروفیسر اختر الواسع

الَبلَاغ پَبلی کیشنز
N-1 ابوالفضل انکلیو جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵

© ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز

20ء

غ پبلیکیشنز N-1، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی۔ ۲۵

پے

ہندوستان میں ترکی شناسی کے دو اہم ناموں

پروفیسر این۔ اکمل ایوبی مرحوم

اور

پروفیسر محمد صادق کے نام

جن سے میں نے ترکی زبان کے ابتدائی سبق پڑھے

Name of Book : SAEED NURSI

Compiled by : Prof. Akhtarul Wasey

Published by : Al-Balagh Publications
Flat No.10, N-1, Abul Fazl Enclave
Jamia Nagar, New Delhi-110025
Phone: 011-26942592
E-mail: abpublications@gmail.com

Price Rs. 200.00

ISBN:978-93-83313-26-6

فہرست

حرفِ آغاز

گوشۂ خطبات

حق آگاہ وحق گو: سعید نورسی — اختر

رسائل نور: قرآن کی ایک منفرد تفسیر — کے ر

امن وشانتی کے نقیب: سعید نورسی — ای ا

واقف اسرار فطرت: سعید نورسی — طارق

سامین

الزماں سعید نورسی۔ایک مختصر تعارف	رضی احمد کمال	۲۵
بدیع الزماں سعید نورسی	محفوظ الرحمان عثمانی	۲۹
ات قرآن اور رسائل نور یت کے تناظر میں)	سید شاہد علی	۳۳
زماں سعید نورسی اور مجددانہ فکر و عمل	محمد فہیم اختر ندوی	۴۷
کی کی تشکیل اور استاد بدیع الزماں سعید نورسی	محمد ارشد	۵۳
ور مغرب کے درمیان مکالمہ ی کے افکار کی روشنی میں)	وارث مظہری	۶۳
ماں سعید نورسی اور نقد فلسفہ	محمد مشتاق تجاروی	۷۳
ر جدیدیت ر کی روشنی میں)	شکیل احمد حبیبی	۷۷
ں کی فکر و نظر معاشرے پر ان کے اثرات)	زبیر ظفر	۹۱
زماں سعید نورسی اور نظریہ قومیت	محمد شیث ادریس تیمی	۹۹
انسان ائل نور)	ترجمہ: وارث مظہری	۱۰۹

حرفِ آغاز

استاد بدیع الزماں سعید نورسی (۱۸۷۳ء تا ۱۹۶۰ء) کا
ان مصلحین میں ہوتا ہے جنھوں نے انتہائی حکمت و دانائی کے سا
عقائد اور اقدار کی بقا کے لیے جدوجہد کی جو ناسازگار ہی نہیں بلک
تھا۔ اپنی منفرد اور یکتائے روزگار صلاحیتوں اور قابلیتوں کے سبب
ملا اور اس نام سے وہ اتنے مشہور ہوئے کہ گویا یہی ان کا اصلی نام
اور اپنے زمانے کے تقاضوں سے بھرپور واقفیت رکھتے تھے اس
عصری اور روایتی دونوں طرح کے علوم کے سرچشموں سے استفادہ
رسائل اور ملفوظات میں کثرت سے ایسی چیزیں ملتی ہیں جن میں
بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔

استاد بدیع الزماں سعید نورسی نے تاریخ کے ایک ایسے مر
دور قدیم سے دور جدید میں داخل ہو رہا تھا۔ ان کے بچپن اور جوانی
آخری دہائیوں میں گزرا۔ یہ وہ زمانہ ہے جب ترکی میں تنظیمات
ایک طرف نوجوان ترکوں کی تحریک پروان چڑھ رہی تھی تو دوسری
انتہا کو پہنچ رہا تھا۔ اسی زمانے میں دنیا پہلی عالمی جنگ سے دوچار ہ
خلافت کا سقوط عمل میں آیا۔ بعد ازاں استاد سعید نورسی نے تاریخ کا
کمال پاشا (اتاترک) کی قیادت میں ترکی نے ایک جدید سیکولر

کے کلمات میں کم از کم ایک مقام ایسا ہے جہاں انھوں نے فلسفہ جدیدہ کی عظمت
ہے اور یونانی فلسفہ کی مذمت میں یہ لکھا ہے کہ ہمارے اسلاف چونکہ فلسفہ یونان
اور اس کو پڑھتے تھے اس لیے ان کی زبان پر یونانی فلسفہ کی اصطلاحات عام تھیں
قابل مبارک باد ہے کہ اس نے یونانی فلسفہ کی تقدیر کا فیصلہ کر دیا، نوری کے الفاظ
للفلسفة الجديدة المحررة التى قضت على تلك الفلسفة اليونانية

لزماں سعید نوری نے فلسفہ قدیم پر متعدد مقامات پر تنقید کی ہے، ان کی تحریروں
مقامات ہیں جہاں انھوں نے فلسفہ کو براہ راست اپنی گفتگو کا موضوع بنایا ہے اور
، ابن سینا، فارابی، ابن رشد اور امام غزالی جیسے فلاسفہ کا متعدد مرتبہ تذکرہ کیا ہے۔
میں ان کے دو بنیادی نکات ہیں۔ ایک تو فلسفہ کی نارسائی کا بار بار تذکرہ کرتے
چہ راہ حق کا راہی ہے لیکن مجرد فلسفہ منزل صداقت کا نشان نہیں دے سکتا۔ البتہ
ہ مل کر فلسفہ حق کی دریافت میں بھی معاون ہے اور مسائل حیات کو حل کرنے کا
، دوسرا پہلو یہ ہے کہ مسلم فلاسفہ نے جہاں جہاں فلسفہ کے عجزا اور شریعت کی
ف کیا ہے اس کو نوری توصیفی انداز میں نقل کرتے ہیں۔ اس کی تعریف بیان
اس کو بطور استدلال بھی پیش کرتے ہیں۔

بات یہ ہے کہ نوری نے فلسفہ کے دوسرے ناقدین، جیسے ابن تیمیہ، امام غزالی
خت زبان استعمال نہیں کی، ملاحدہ، زنادقہ جیسے الفاظ تو شاید و باید ہی کہیں استعمال
ور پر نارسائی اور محدودیت کا تذکرہ کیا ہے۔ یعنی فلسفہ ان حقائق کے ادراک سے
آن وحدیث کے ہیں اور نہایت خوبصورت بات یہ ہے کہ نوری فلاسفہ کی ذہانت،
وفضل کا اعتراف کرتے ہیں، ابن سینا کا نام انھوں نے کہیں بھی بغیر کسی توصیفی
یا۔ عام طور پر کسی توصیفی لفظ کے ساتھ ان کا نام لیتے ہیں۔ جو خود اس بات کا
فلسفہ کا دیوالیہ پن اپنی جگہ لیکن اس کے علماء بہرحال قابل احترام تھے اور انھوں
اپنی صلاحیتوں کا استعمال کیا تھا۔

شکیل احمد حبیبی

اسلام اور جدیدیت

(رسائل نور کی روشنی میں)

بدیع الزماں سعید نوری اپنے عہد کے نمایاں ترین مسلم
روایت کی نمائندگی کرتے تھے تو دوسری طرف ان کا فکر وعمل ا
دعوت پر مبنی تھا جو عالم اسلام میں مذہب اور جدید سائنس کی بن
علمبردار ہے۔ بدیع الزماں نوری نے اپنے مشن کی تکمیل کے لئے
روایت عزیمت کو تازہ کیا، وہیں ایک ایسا 'فکری جہاد' بھی برپا کی
روایات کا مبلغ اور امین تھا۔ اس مہم میں ان کے 'رسائل نور' نے
اسلام کے لئے علم وعرفان، روحانیت اور دانشوری کا خزینہ بن
انھوں نے ان رسائل کے ذریعہ قرآن کی حقانیت کو ثابت کر
احتراز' کی جس طرح کامیاب ترویج کی وہ پوری دنیا کے لئے ایک

ریاضت تجدید

بدیع الزماں سعید نوری مشرقی اناطولیہ (ترکی) کے عثمانی
نورس (NURS) نامی دیہات میں پیدا ہوئے تھے۔ وہ بچپن
بیبا کی اور عزت نفس کی صفات میں ممتاز تھے۔ نو برس کی عمر تک
ابتدائی تعلیم حاصل کرتے رہے، جس کے دوران انہوں نے اپنی